DarulIftaa
DarulUloomZakariyya
ifta@duz.co.za / duziftaa@gmail.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سوال:

کنڈا میں ایک سب سے زیادہ پہچانا ہوا آرگنائزیشن جو حلال مانٹرنگ آتھارٹی کے نام سے مشہور ہے، ان لوگوں کا کام ہے کہ چیزوں کی حلت کی تحقیق کرتے ہیں اس طریقہ سے کہ اشیاء کی تحقیق کرتے ہیں اور لوگوں کو دیکھنے کے لئے بھیجتے ہیں،

پچھلے چند سالوں میں ایک مسئلہ اٹھا ہے مرغیوں اور بطخیں اور ان قسم کے جانوروں میں کہ ان جانوروں کو بیہوش کیا جاتا ہے ایک نئے طریقے سے جسکو CAS کہا جاتا ہے یعنی اس طریقہ میں یہ ہوتا امریکہ کے اگریکلچر ڈیپارٹمنٹ کا قبول کیا ہوا طریقہ ہے اس میں ہوتا یہ ہے کہ جہاں پر یہ مرغیاں وغیرہ رکھی جاتی ہے تو اس جگہ سے آئستہ آئستہ آکسیجن کو کاربن ترشہ گیس (کاربن ڈائکسائڈ) سے بدلا جاتا ہے جس کی وجہ سے یہ مرغیاں بیہوش ہو جاتی ہے، ان لوگوں کا کہنا یہ ہے کہ اس طرقہ سے فائدہ یہ ہے کہ جانوروں پر کوئی بوجھ نہیں ہوتا ہے، کام کرنے والے محفوظ ہوتے ہیں ان سب خطرات سے جو بجلی سے بیہوش کرنے میں ہوتے ہیں، یہ طریقہ بہت عام ہوتا چلا جارہا ہے حتی کہ گورنمنت اس کو لازم کرانی چاہتی ہے، اس طریقہ سے جب مرغیوں کو اپنے بکس سے نکالا جاتا ہے تو بیہوش ہوتی ہے، پھر انکو لٹکایا جاتا ہے، اور پھر ذبح کیا جاتا ہے اور بعد میں اس کو پانی گرم پانی کی ٹنکی میں لے جاتے ہیں، تو اس طریقہ میں یہ لوگ کہتے ہیں کہ نہ جانور کو نقصان ہوتا ہے نہ انکے گوشت کو اور نہ کام کرنے والوں کو کوئی نقصان ہوتا ہے، اس طریقہ میں ہاتھ ڈالنے سے مرغیاں ادھر ادھر نہیں بھاگتی اس لئے مرغیاں پریشان نہیں ہوتی، اور کام کرنے والوں کی اور جانوروں کی حفاظت ہوتی ہے، بٹیاں تیز چلائی جاسکتی ہے، ہوا صاف رہتی ہے، اور کام کرنے والوں کو کوئی فکر نہیں ہوتی ہے اس بات کی کہ وہ پڑھلائے گی اور ناخون مارے گی یا دہ پاخانہ کرے گی، اور نہ الٹی کرنے کی فکر ہے،

شمالی امریکہ میں لوگ پرانے طریقے کو استعمال کرتے میں ایک بہت بڑی کمپنی اس طریقہ کو اختیار کرنا چاہتی ہے اس میں مرغیوں پر شفقت ہے، اس کمپنی بہت تحقیق کی ہے اس طریقہ پر بعض چیزیں لگائی گئی ہے آپ کے لئے، اس طریقے میں بات یہ ہے کہ جانور دوبارہ ہوش نہیں پائے گا اور 2 سے 6 منٹ کے اندر وہ مر جائے گا جس وقت سے وہ اس جگہ میں رکھا جائے جہاں آکسیجن کو بدلا جاتا ہے، یہ بات یاد رکھی جائے کہ جس وقت سے انکو نکالا جائے اس جگہ تو 93،3 سیکنڈ میں انکو ذبح کیا جائے گا یعنی جس لائن پر رکھا جائے گا اس لائن کی رفتار یہ ہے کہ 105 مرغیاں کو ایک منٹ میں ذبح کیا جائے گا،

بعض چیزیں جو لگائی گئی اور انکا معنی: DOA یعنی ایسی جگہ مقرر کی جائے گی جہاں کام کرنے والے دیکھیں گے کہ جانور زندہ ہے یا نہیں اگر زندہ نہیں ہے تو انکو فورا نکال کر پھینک دیا جائے گا اس لئے کہ ایسے جانوروں کو کھانے میں نہیں لاسکتے ہیں جو مردہ ہے۔

پانچ لوگ ہونگے ذبح کے لئے۔

ایک اور آدمی مقرر کیا جائے گا جو دیکھے گا کہ کیا جانور ذبح کیا گیا صحیح طریقہ پر یا پورا ذبح کیا گیا،

ہماری کافی لمبی میٹنگ ہوئی انکے ساتھ اور ہم نے دیکھا کہ چار منٹ تک وہ مرغی زندہ ہوتی ہے لیکن بیہوش ہوتی ہے اسمیں ویڈیو بھی رکھا گیا ہے آپ کے لئے،

ہم حکم چاہتے اس بات پر کیا یہ طریقہ صحیح ہے یا نہیں

الجواب حامدا ومصليا:

صورتِ مسئولہ میں مذکور طریقہ کا مطالعہ کرنے کہ بعد یہ سمجھ میں آیا کہ یہ طریقہ کراہت سے خالی نہیں ہو گا اس لئے کہ یہ مرغی چند منٹ کے بعد اگر ذبح نہ کی جائے تو مر جائے گی لہذا یہ دو مرتبہ قتل کرنے کے مترادف ہوا جس کی وجہ سے مکروہ ہے، ہاں اگر اس طریقے میں واقعی جانور کو زیادہ آرام ہے اور کم تکلیف ہے تو اسکی گنجائش ہو گی بشرطیکہ ذبح کیا جائے اور سارا خون نکالا جائے۔

صحیح مسلم میں ہے:

عن شداد بن أوس، قال: ثنتان حفظتهما عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، قال: «إن الله كتب الإحسان على كل شيء، فإذا قتلتم فأحسنوا القتلة، وإذا ذبحتم فأحسنوا الذبح، وليحد أحدكم شفرته، فليرح ذبيحته»،

قال الإمام النووي: قوله صلي الله عليه وسلم فأحسنوا القتلة، عام في كل قتيل من الذبائح والقتل قصاصا قفي حد ونحو ذلك وهذا الحديث من الأحاديث الجامعة لقواعد السلام 152/2

مرقات میں ہے:

وقد قال علماؤنا: وكره السلخ قبل أن تبرد وكل تعذيب بلا فائدة لهذا الحديث، ولما أخرج الحاكم في المستدرك وقال: صحيح على شرط الشيخين، عن ابن عباس رضي الله عنهما: «أن رجلا أضجع شاة يريد أن يذبحها وهو يحد شفرته، فقال له النبي صلى الله عليه وسلم: أتريد أن تميتها موتتين؟ هلا حددت شفرتك قبل أن تضجعها؟» 115/8

الہدایہ میں ہے:

وهذا لأن في جميع ذلك وفي قطع الرأس زيادة تعذيب الحيوان بلا فائدة وهو منهي عنه.

والحاصل: أن ما فيه زيادة إيلام لا يحتاج إليه في الذكاة مكروه. ويكره أن يجر ما يريد ذبحه برجله إلى المذبح، وأن تنخع الشاة قبل أن تبرد: يعني تسكن من الاضطراب، وبعده لا ألم فلا يكره النخع والسلخ، إلا أن الكراهة لمعنى زائد وهو زيادة الألم قبل الذبح أو بعده فلا يوجب التحريم فلهذا قال: تؤكل ذبيحته.439/4

ہاں یہ بات یاد رکھی جائے کہ اگر جانور ذبح کرنے سے پہلے مرا ہوا ہو تو وہ حلال نہیں ہو گا

معايير الحلال والحرام میں لکھا ہے:

وإذا وصل الصعق إلي درجة قتل الحيوان، فلا شك أن المذبوح علي هذه الحالة لا يؤكل، لأن القتل لم يكن علي الشريعة الاسلامية ص318

احکام الذبائح میں لکھا ہے:

ولا شك أن هذه الطرق للتدويخ لو كانت مسببة للموت، أو يخشي منها الموت فلا يجوز استعمالها ولا القول بحلة الحيوان المذبوح بعد التدويخ، وما دامت هذه الطرق مشكوكة فلأسلم أن يبتدعوا عنها، ومن المعروف أن اليهود لا يقبلون أي طريق للتدويخ ، والمسلمون أولي منهم بالابتعاد عن الشبهات والله سبحانه وتعالي اعلم

يبتعدوا

والله سبحانه وتعالى اعلم

حرره العبد: عمير بتيل

٠٧ / ٠٦ / ١٤٣٨

٠٥ / ٠٣ / ٢٠١٧

دار الإفتاء
دار العلوم زكريا
لينيشيا جنوب افريقيا
رقم الهاتف : 8592694 11 27+
بريد إلكتروني: duziftaa@gmail.com

الجواب صحيح
رضاء الحق عفا عنه

دار العلوم زكريا
دار الإفتاء
لينيشيا جنوبي افريقيه

Darul Iftaa
DARUL ULOOM
ZAKARIYYA

دار الإفتاء
دار العلوم زكريا

Respected Moulana Saheb the answer to your query is as follows:

After studying the presented documentation we have come to the conclusion that the mentioned method will not be free from *Karahat*, as the birds only have a few minutes alive, therefore this will be similar to killing the bird twice, and this is disliked, however if in reality this method has proven to be more safe and comfortable for the birds there will be room for permissibility on condition that the birds are slaughtered whilst alive and the birds are bled completely.

Allah alone knows best.

Sources:

Sahih Muslim: 152/2

Sharh Muslim.

Mirqaat al Mafaatih: 115/8

Al Hidayah: 439/4

Ma'ayeer ul halaali wal Haraam: 318

Ahkaam ul Zabaaih.

Darul Iftaa DARUL ULOOM ZAKARIYYA SOUTH AFRICA
دار الإفتاء 2017 -04- 06 دار العلوم زكريا
Approved by: صححه ILYAS Shaikh
Prepared by: كتبه UMAIR.
File Ref:

P.O. Box 10786, Lenasia, 1820
Gauteng, South Africa
Tel: +27 11 859 1912 / 859 1081 Fax: +27 11 859 2694 / 859 1138
Email: iftaa@duz.co.za - duziftaa@gmail.com Web: www.duz.co.za